باب 10

آئینِ ہند : ایک تعارف

(The Constitution of India–An Introduction)

میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جو آئین ہم نے اختیار کیا ہے، اگر ہم اس کے مطابق عمل کرسکیں تو... مجھے یقین ہے کہ ہم بہت جلد اپنے ملک کو عظیم بنانے کے اہل ہوجائیں گے۔یہ ایک ایسا ہدف ہے جو ہماری دسترس میں ہے، لیکن اس کے حصول کے لیے سخت جسمانی اور ذہنی مشقت اور سب سے بڑھ کر اخلاقی تزکیہ اور روحانی بالیدگی کی ضرورت ہوگی۔

ہم نے ایک جمہوری آئین تیار کیا ہے۔لیکن جمہوری اداروں کی کامیاب کارکردگی کے لیے ضروری ہے کہ ان اداروں سے وابستہ افراد میں دوسروں کے نقطۂ نظر کے احترام کاجذبہ ہو اور اختلاف رائے ہونے پر مفاہمت اور تحمل کی صلاحیت ہو۔

— ڈاکٹر راجندر پرساد، اوّلین صدرجمہوریۂ ہند

شکل 10.1: یومِ جمہوریہ پریڈ کی جھلکیاں

اہم سوالات

1. آئین کیا ہے اور ہمیں اس کی ضرورت کیوں ہے ؟
2. آئینِ ہند کس طرح تیار کیا گیا ؟
3. ہماری جدوجہدِ آزادی اور تہذیبی ورثے نے
4. کیسے اس آئین کو متاثر کیا ؟
5. آئینِ ہند کی اہم خصوصیات کیاہیں ؟ کیا یہ اب بھی اہم ہے ؟ اگرچہ یہ ستّرسال سے بھی زیادہ عرصہ پہلے مرتب کیا گیا تھا ؟

4781CH10

not to be republished © NCERT

یہ دہلی کی سرد جنوری کی ایک ویسی ہی صبح تھی جیسی ہر یومِ جمہوریہ پر ہوتی ہے۔ماں کی آواز پورے گھر میں گونجی، ”جلدی اٹھو! وقت ہوگیا ہے، ورنہ پریڈ چھوٹ جائے گی۔“ پاپا پہلے ہی اٹھ چکے تھے، انھوں نے ٹیلی ویژن پر دوردرشن چینل کھول لیا تھا اور انھوں نے پکار کر کہا، ”کمار! نہاریکا! جلدی آؤ پریڈ شروع ہوگئی ہے۔“ بچے اپنے گرم بستروں سے کود کر دوڑتے ہوئے ٹیلی ویژن کے سامنے بیٹھنے کے لیے باہر آ گئے۔ وہ یومِ جمہوریہ کی پریڈ کا ایک بھی لمحہ نہیں چھوڑنا چاہتے تھے۔

شان دار بینڈ کے گزرنے، رنگ برنگی جھانکیاں اور کرتویہ پتھ پر ترنگے جھنڈے کے لہرانے کے نظارے نے کمرے کو فخر اور جوش سے بھر دیا تھا۔

اس دن کی بہت اہمیت ہے۔ یہ 26 جنوری 1950 کو آئینِ ہند کے نفاذ کی یاد دلاتا ہے۔

ذیل کی تصویر میں دکھائی گئی کتاب ہمارا آئین ہے۔ اس کو محفوظ رکھنے کے لیے نہایت احتیاط کے ساتھ ہیلیم گیس والے شیشے کے صندوق میں پارلیمنٹ میں اسے رکھا گیا ہے، لیکن آخر یہ آئین ہے کیا اور یہ اس قدر اہم کیوں ہے؟

ہیلیم (Helium):
ایک ایسی گیس ہے جو کاغذ یا روشنائی کے ساتھ ردِّعمل نہیں کرتی۔ اسی لیے آئین جیسے اہم دستاویزات کو طویل عرصے تک محفوظ رکھنے کے لیے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

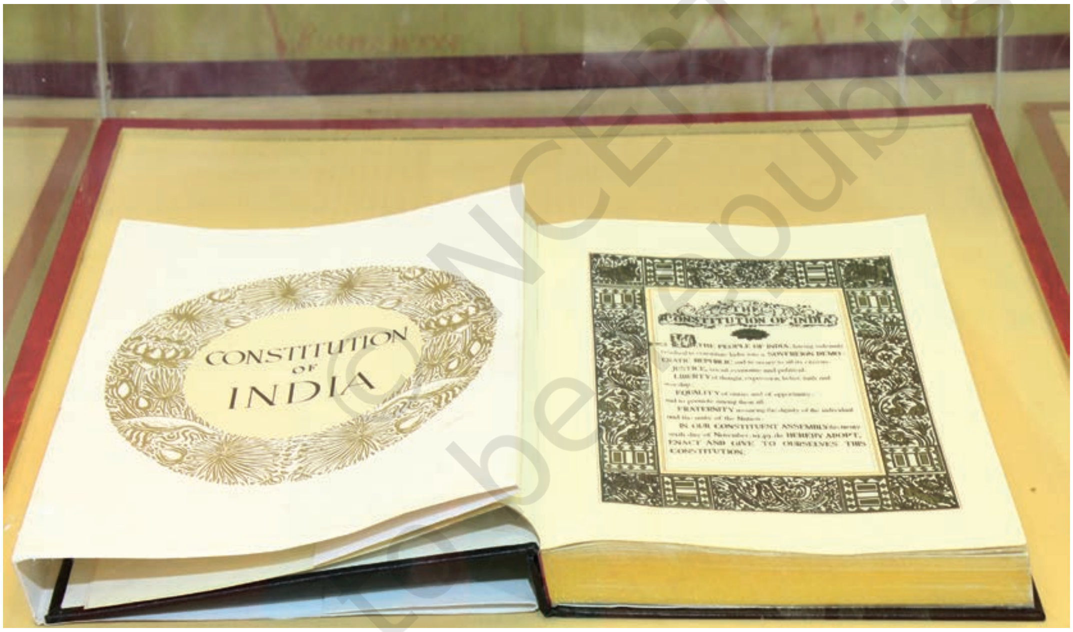

شکل 10.2: ہیلیم گیس والے شیشے کے صندوق میں احتیاط سے محفوظ رکھا گیا آئینِ ہند۔

اسے یاد رکھیں

یاد کیجیے کہ گریڈ 6 میں ہم نے لفظ ’آئین‘ کے معنی سمجھے تھے یعنی ایک ایسی دستاویز جو کسی قوم کے لیے بنیادی اصول اور قوانین طے کرتی ہے۔ تین چھوٹے چھوٹے مجموعوں میں ان تمام سوالات کی فہرست بنائیے جو کسی ملک کے آئین کے متعلق آپ کے ذہن میں آتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

آئینِ ہند وہ دستاویز ہے جسے ہمارے ملک کے بڑے عہدے دار ماننے اور اس پر عمل کرنے کا حلف اُٹھاتے ہیں۔صدر جمہوریہ ہند اس بات کا حلف لیتے ہیں کہ وہ آئین کو قائم رکھیں گے،اس کا تحفظ کریں گے اور اس کا دفاع کریں گے۔ وزیر اعظم، وزیروں کی کونسل اور جج صاحبان آئین کے دفعات پر عمل کرنے کا حلف لیتے ہیں۔

آئین کیا ہے؟ (What is a Constitution?)

آسان جواب یہ ہے کہ یہ ایک ایسی دستاویز ہے جو کسی قوم کے بنیادی اصولوں اور قوانین کی وضاحت کرتی ہے۔ اس میں شامل ہے:

- حکومت کے تینوں ستونوں (مقننہ، عاملہ اور عدلیہ) کا ڈھانچہ، ان کی حیثیتیں اور ذمہ داریاں؛
- تینوں ستونوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم اور توازن تاکہ شفافیت، ذمہ داری اور جواب دہی قائم رہ سکے؛
- شہریوں کے حقوق و فرائض؛
- قوم کے طویل مدتی مقاصد اور عزائم کا خاکہ۔

ہمیں آئین کی ضرورت کیوں ہے؟ (Why do we need a constitution?)

آئیے معلوم کریں

تصور کیجیے کہ آپ کا اسکول صوبائی سطح کی کبڈی کے ٹورنامنٹ میں آخری مرحلے تک پہنچ گیا ہے۔ مخالف ٹیم ایک مضبوط ٹیم ہے جس نے پچھلے دو سال میں لگاتار یہ ٹورنامنٹ جیتا ہے۔ وہ تیسری دفعہ بھی یہ ٹورنامنٹ جیت کر ہیٹ ٹرک حاصل کرنا چاہتی ہے۔ میچ جاری ہے، آپ کی ٹیم کے ایک کھلاڑی نے دوسری ٹیم کے ایک کھلاڑی کو 'آؤٹ' کر دیا ہے؛ تب ایک تنازعہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ دوسری ٹیم کی ایک کھلاڑی اس بات پر زور دیتی ہے کہ آپ کی ٹیم کے ذریعہ پکڑے جانے سے پہلے ہی اس نے اپنی ٹیم کے علاقے میں واپسی کر لی تھی۔ ریفری نے دیکھا ہے کہ دوسری ٹیم کی کھلاڑی 'آؤٹ' ہو گئی ہے۔ تنازعہ کو پُرامن طریقہ سے حل کرنے کے لیے، ریفری اصولوں پر مبنی ایک چھوٹی سی کتاب نکالتی ہے۔ دونوں ٹیموں کی کپتان، ریفری کے ساتھ بات چیت کرتی ہیں اور اصولوں پر مبنی مذکورہ کتاب کو پڑھتی ہیں۔ پھر وہ اس سے اتفاق کرتی ہیں کہ حقیقت میں وہ کھلاڑی 'آؤٹ' تھی اور تمھاری ٹیم نے صوبائی سطح کی ٹرافی جیت لی ہے۔

© NCERT not to be republished

اپنے گروپ میں اس پر بحث کیجیے کہ اگر ریفری اور ٹیموں کی کپتانوں کے پاس رجوع کرنے کے لیے سرکاری اصولوں پر مبنی کوئی کتاب نہ ہوتی تو کیا ہوتا۔ اصولوں کی کتاب سے رجوع کرنے پر متفق ہونے کے لیے کیا چیز ضروری ہے؟ اگر کپتانوں نے اصولوں کی کتاب سے رجوع کرنے پر اتفاق نہ کیا ہوتا تو کیا ہو سکتا تھا؟

ایسے کسی کھیل کے بارے میں سوچیے جو آپ اکثر کھیلتے ہیں اور ان اصولوں کی فہرست تیار کیجیے جن پر آپ عمل کرتے ہیں۔ اس کے بعد ہر گروپ اپنے اصولوں کی فہرست پوری کلاس کے سامنے پیش کرے۔ ہر ایک کی پیش کش کو سنیے، اصولوں پر بحث کیجیے اور کھیل کے کچھ عام اصولوں پر اتفاق رائے سے فیصلہ کیجیے۔ جن اصولوں پر سب کا اتفاق ہو ان تک پہنچنے کے لیے آپ نے کن مشکلات کا سامنا کیا؟

کسی ملک کے لیے 'اصولوں کی کتاب' کیسی ہوگی؟ اس کو کیسے بنایا جاتا ہوگا؟

ہمارا آئین بھی ہمارے ملک کے لیے اصولوں کی ایک کتاب ہی ہے۔

اسے دیکھنا نہ بھولیں

جیسے آپ کی درسی کتاب میں بہت سے حصّے اور باب ہیں، اسی طرح ہندوستان کے آئین میں 25 حصّے اور 12 شیڈول ہیں۔ ہر حصّے میں کئی اجزا ہیں۔ یہ دنیا کا ضخیم ترین تحریری آئین ہے۔ جب اس کا نفاذ ہوا تو اس کے 22 حصّے اور 8 شیڈول تھے۔ آپ کو ان کی تعداد یاد رکھنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ 1950 سے اب تک اس میں کیوں اضافہ کیا گیا؟

کسی آئین میں درج بنیادی اصول اور قواعد یہ طے کرتے ہیں کہ وہاں کس قسم کی حکومت ہوگی، وہ کیسے تشکیل پائے گی اور کیسے کام کرے گی۔ اس میں بہت سے وہی اصول ہیں جو ہم پچھلے ابواب میں پڑھ چکے ہیں، جیسے مجلس مقنّنہ، عاملہ اور عدلیہ کس طرح بنیں گی اور کیسے کام کریں گی۔ مثال کے طور پر آئین یہ بھی بیان کرتا ہے کہ قوانین کیسے بنیں گے اور کیسے نافذ ہوں گے۔ عاملہ کا انتخاب کون کرے گا، عدلیہ کس طرح تشکیل پائے گی اور انفرادی شہریوں کے حقوق و فرائض کیا ہوں گے۔

بشمول آئین ہند کئی دیگر آئین بھی ان اقدار اور مقاصد کو بیان کرتے ہیں جن کے تئیں کوئی ملک پابند عہد ہے۔ مثال کے طور پر، سب کے لیے مساوات اور انصاف، بھائی چارہ، کثرت میں وحدت اور آزادی۔ درحقیقت، یہ وہی اقدار اور مقاصد ہیں جو عام طور پر کسی آئین میں قوانین اور اصولوں کی بنیاد تیار کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

بیش تر آئین میں شامل کچھ اہم چیزیں درج ذیل ہیں:

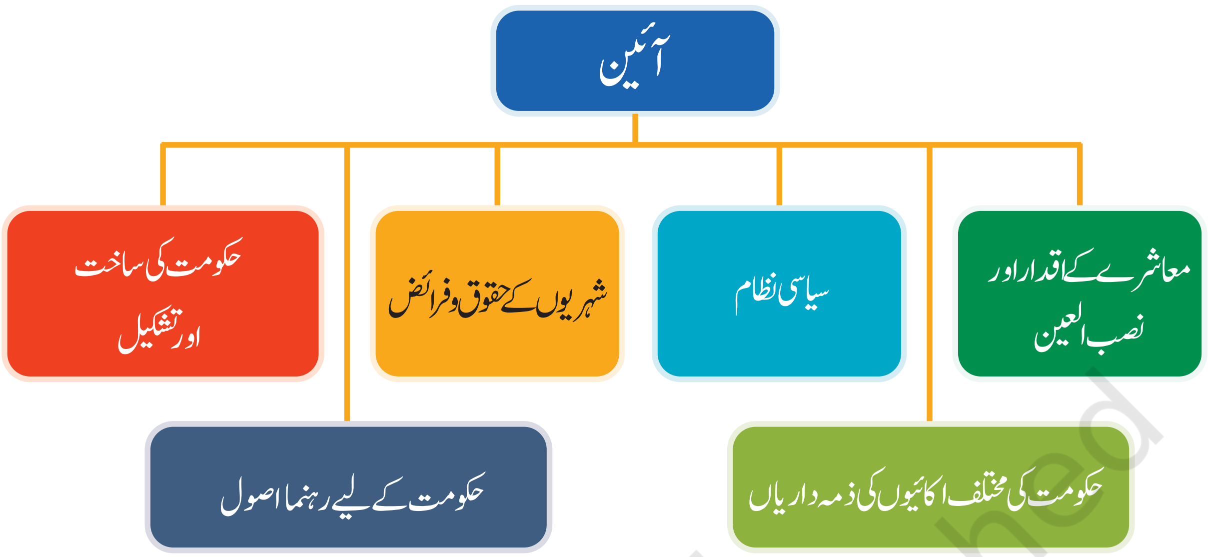

آئینِ ہند کی تالیف (Writing the Constitution of India)

"میں آپ کی محنت کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں اور خدا کی رحمتیں طلب کرتا ہوں تا کہ آپ کی کارروائی نہ صرف عقل وشعور، عوامی جذبے اور سچی حب الوطنی سے مزین ہو بلکہ دانائی، رواداری، انصاف اور سب کے ساتھ برابری سے بھی عبارت ہو اور سب سے بڑھ کر ایسے بصیرت افروز تصور سے مزین ہو جو ہندوستان کو اس کی قدیم عظمت واپس دلائے اور اسے دنیا کی عظیم قوموں میں عزت اور مساوی مقام عطا کرے۔

—ڈاکٹر سچیدانند سنہا

آئینِ ہند کی تالیف کے ابتدائی مرحلے پر مجلس آئین ساز کے صدر

جب ہندوستان برطانوی حکومت سے آزادی کے لیے جدوجہد کر رہا تھا، تو اس وقت یہ منصوبہ بنانا ضروری سمجھا گیا کہ ہم اپنی حکومت کیسے چلائیں گے۔ ہندوستان جیسے بڑے، ثقافتی طور پر کثیر جہتی اور وسیع اجزا پر مبنی ملک میں بہت سے اہم مسائل درپیش تھے جن کا حل تلاش کرنا ضروری تھا۔ ہماری حکومت کس قسم کی حکومت ہونی چاہیے؟ کون سے اصول وضوابط ہمارے رہنما ہونے چاہیے؟ کن لوگوں کو ووٹ دینے کا حق ملنا چاہیے؟ ہم تنازعات کا فیصلہ کیسے کریں گے؟ وغیرہ۔

© NCERT not to be republished

ایسے دیگر کئی سوالات کا جواب دینے کے لیے 1946 میں ایک مجلس قانون ساز (Constituent Assembly) بنائی گئی جس میں شروع میں 389 اراکین شامل تھے (تقسیم ہند کے بعد ان کی تعداد 229 ہو گئی)، جن میں 15 خواتین شامل تھیں۔ یہ اراکین ہندوستان کے مختلف علاقوں، پیشوں اور سماجی طبقات کی نمائندگی کرتے تھے۔

ہمارا آئین کیسے بنا؟ (How was our constitution Developed?)

مجلس آئین ساز کے ذریعے تقریباً تین سال کی مدت میں آئین ہند تیار ہوا اور تحریری شکل میں وجود میں آیا۔ اس مجلس کو 9 دسمبر 1946 میں تشکیل دیا گیا، اس کے اراکین کو صوبوں کی مجالس قانون ساز کے ذریعہ منتخب کیا گیا (جن کے اراکین کا انتخاب عوام کے ذریعہ کیا گیا تھا)۔ ڈاکٹر راجندر پرساد مجلس آئین ساز کے صدر تھے۔ یہ کام 26 نومبر 1949 میں مکمل ہوا اور اس کے نتیجے میں تیار شدہ دستاویز کو آئین ہند کی حیثیت سے 26 جنوری 1950 کو منظور کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ اس دن کو ہم یومِ جمہوریہ کے طور پر مناتے ہیں۔

آئین کا ابتدائی مسودہ ایک ڈرافٹنگ کمیٹی نے تیار کیا جس کی صدارت ڈاکٹر بی. آر. امبیڈکر نے کی جو ایک مشہور سماجی مصلح اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر برائے قانون وانصاف تھے۔ (شکل 10.3)

شکل 10.3: ڈرافٹنگ کمیٹی کے دیگر اراکین کے ساتھ ڈاکٹر بی. آر. امبیڈکر (درمیان میں بیٹھے ہوئے)

آئیے معلوم کریں

چھوٹے چھوٹے گروپ بناکر، اپنے علاقے سے ان لوگوں کے نام معلوم کرنے کی کوشش کیجیے جنھوں نے آئینِ ہند کی تالیف میں حصّہ لیا۔ ایسی معلومات جمع کرنے کے لیے آپ کون سے ذرائع استعمال کر سکتے ہیں؟

اشارہ: اپنے اسکول یا علاقے کی لائبریری میں کتابیں تلاش کیجیے۔ آپ اپنے استاد، والدین اور پڑوس میں دوسرے بزرگوں سے بھی پوچھ سکتے ہیں۔ نیز اس ویب سائٹ سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں:
https://sansad.in/ls/about/constituent-assembly

آئینِ ہند کی تالیف اور اس پر اثرانداز ہونے والے عوامل
(What Shaped and Influenced the Indian Constitution?)

جب مجلسِ آئین ساز نے آئین کو تیار کیا تو اس پر بہت سے عوامل نے اپنے اثرات مرتب کیے۔ ہندوستان کی تحریکِ آزادی کے تجربات، نظریات اور اقدار نے اس پر بہت گہرا اثر ڈالا۔ ہندوستان کے تہذیبی ورثے اور ثقافت نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ دیگر ممالک کے آئین سے حاصل ہونے والی مفید معلومات سے بھی استفادہ کیا گیا۔

ہندوستان کی تحریکِ آزادی کا اثر
(Influence of the Indian Freedom Movement)

ہندوستان کی جدوجہدِ آزادی کے اہم نظریات اور اقدار کو آئین میں شامل کیا گیا۔ آئین، آزاد ہندوستان کے لیے بنیاد کا پتھر تھا۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے بہت سے رہنما، آئین ساز مجلس کے رکن تھے، اس لیے وہ تحریکِ آزادی کے اپنے تجربات اور خیالات کو آئین میں شامل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

ان میں سے کچھ اہم اقدار اور نظریات ہیں: سب کے لیے مساوات، سب کے لیے انصاف، آزادی، بھائی چارہ، ہندوستان کے ثقافتی ورثے کا تحفظ اور آئین کو ان اقدار اور نظریات کے حصول کے لیے ایک ذریعے کے طور پر استعمال کرنے کا تصور۔

جدوجہدِ آزادی کے تجربہ اور سبق نے بھی بہت سے 'کیسے؟' اور 'کیا؟' کے سوالات کے جواب فراہم کیے:

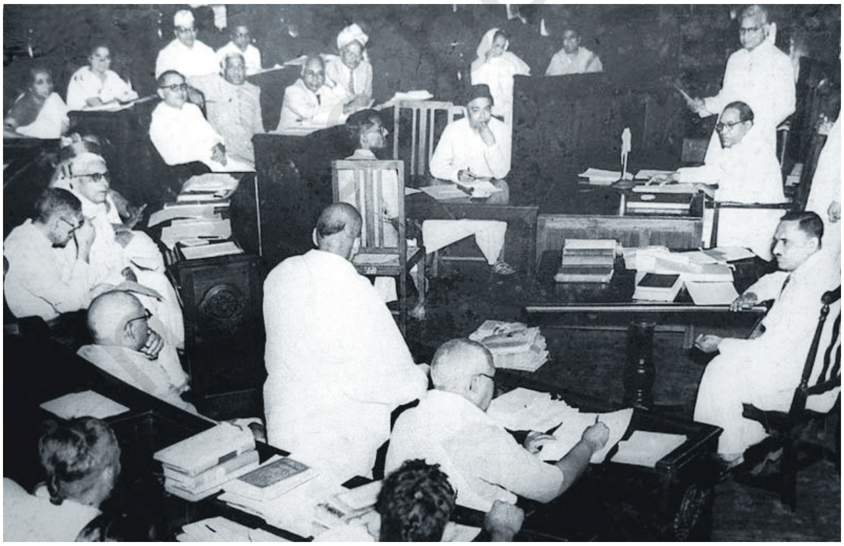

شکل 10.4.1: آئین ساز مجلس کے اجلاس کا منظر

© NCERT not to be republished

شکل 10.4.2 اور 10.4.3: مجلسِ آئین ساز کے عملی اجلاس کے مناظر

- ہم کیسے یقینی بنائیں کہ ہر بالغ شہری کو حق رائے دہی حاصل ہے؟
- ہم یہ کیسے یقینی بنائیں کہ عاملہ، مقنّنہ اور عدلیہ کے اختیارات الگ الگ ہیں؟
- ہم اس کی ضمانت کیسے دیں کہ ہر فرد کے بنیادی حقوق کا احترام کیا جارہا ہے؟
- اگر ہم آئین میں ترمیم کرنا چاہیں تو اس کا کیا طریقہ ہونا چاہیے؟
- مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان کیسے روابط ہونے چاہیے وغیرہ وغیرہ۔

اسی باب میں ہم آگے چل کر دیکھیں گے کہ ان سب کو ہمارے آئین کی ساخت میں کیسے جگہ دی گئی ہے۔

© NCERT not to be republished

ہندوستان کا تہذیبی ورثہ اور اس کی تاریخ
(India's civilisational heritage and history)

اسے یاد رکھیں

گریڈ 6 کی کتاب کے باب 'کثرت میں وحدت یا ایک میں انیک' میں، ہم نے پڑھا تھا کہ کون سی باتیں ہندوستان کو ایک ملک بناتی ہیں اور وہ بنیادی وحدت کون سی ہے جو اُس کی رنگارنگی کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔

ہندوستان کے ایک ہونے کا تصور ہمارے آئین کا اٹوٹ حصّہ ہے۔

ہماری تہذیب میں کچھ بنیادی اصول رچے بسے ہیں جیسے یہ یقین کہ لوگ مختلف نقطۂ نظر رکھ سکتے ہیں۔ فطرت کو مقدس ماننا، علم و دانش کے حصول کی جستجو، عورتوں کا احترام، وسودھیو کٹمبکم، یعنی ساری دنیا ایک خاندان ہے،

سروے بھونتو سکھینہ (یعنی سبھی مخلوق خوش و خرم رہے) جیسے تصورات۔ یہ تمام اصول ہمارے آئین میں بھی جگہ پاتے ہیں، اگرچہ آپ کو ان کا اظہار قدرے مختلف انداز میں ملے گا۔

یاد رکھیں

ہم نے پہلے حکومت کی مختلف شکلوں کے بارے میں بیان کیا تھا جن کا ہندوستان میں تجربہ کیا گیا تھا جن پد، سنگھ، حکمراں اور ان کی کونسل، کوٹلیہ کا نظریۂ سپتانگ، راج دھرم وغیرہ۔ مجموعی طور پر حکومت میں لوگوں کے کردار اور فرائض پر بہت زور دیا گیا تھا۔

اس لیے یہ بات بالکل فطری تھی کہ آئین سازوں نے ہمارے آئین میں بھی ہمارے تہذیبی ورثے کے ان تصورات کو شامل کیا۔ مثلاً، 'بنیادی فرائض' اسی کا حصّہ ہیں۔

شکل 10.5: 'انسان اور شہریوں کے حقوق' کا یہ اعلامیہ، جس نے سب کے لیے مساوات، آزادی اور انصاف پر توجہ مرکوز کی، اس کو 1789 کے فرانسیسی انقلاب کے دوران وضع کیا گیا تھا۔ اس نے دنیا کے بہت سے حصّوں میں ایسے خیالات کی تشہیر میں مدد کی۔ بہت سے آئین (بشمول فرانس کے اپنے آئین) نے ان اقدار اور اصولوں کو اختیار کیا یا اپنے مقاصد کے مطابق ڈھال لیا۔

دنیا سے اخذ کردہ تجربات
(Learning from across the world)

ہندوستانی روایت — 'آ نو بھدرا کرت او ینتُ وشوتہ' — یعنی 'ہر جانب سے اچھے خیالات کو میرے پاس آنے دو' — کے مطابق، آئین سازوں نے فرانس، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، انگلینڈ، آئرلینڈ، آسٹریلیا اور دوسرے جمہوری ملکوں کے آئین کا بھی مطالعہ کیا تاکہ ان کے مفید پہلوؤں کو ہندوستان کے سیاق میں اپنایا جاسکے۔ مثال کے طور پر، 'آزادی، مساوات اور اخوت' کے تصورات فرانس کے آئین سے لیے گئے۔ (جنھیں فرانس کے 1789 کے انقلاب کے بعد وہاں کے دستور میں شامل کیا گیا تھا)؛ ریاستی پالیسی کے رہنما اصولوں کا تصور آئرلینڈ کے آئین سے متاثر ہو کر اپنے آئین میں شامل کیا گیا؛ (جن کو ہم جلد ہی پڑھیں گے) اور امریکہ کے آئین نے ایک آزاد عدلیہ کے تصور کی تشکیل میں ہماری مدد کی۔

آئینِ ہند میں شامل چند تصویری مثالیں

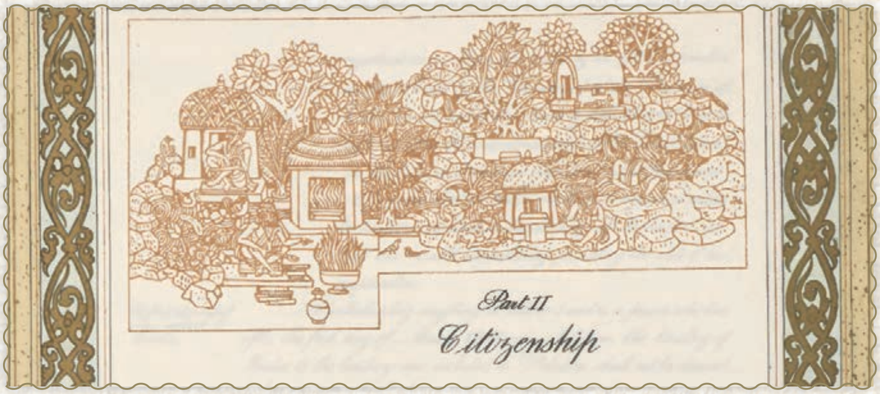

شکل 10.6: قدیم گروکل کا ایک منظر

شکل 10.7: رامائن کا ایک منظر؛
لنکا پر رام جی کی فتح اور سیتا کی بازیابی

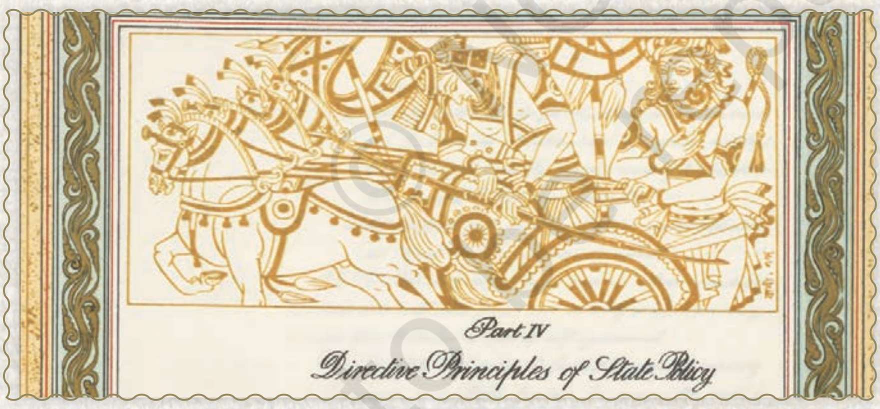

شکل 10.8: مہابھارت کا ایک منظر؛
ارجن کو گیتا کی تعلیم دیتے ہوئے کرشن

شکل 10.9: اُڈیشہ کے مجسموں سے
اخذ کردہ ایک منظر

شکل 10.10: نٹ راج کی ایک شبیہ

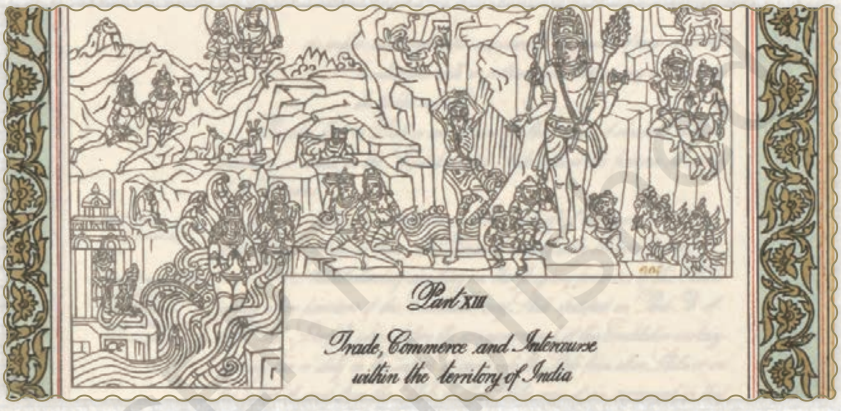

شکل 10.11: مہابلی پورم کی سنگ تراشی کے مناظر؛
بھگیرتھ کی ریاضت اور گنگا کا نزول

شکل 10.12: مغل طرزِ تعمیر کے
پس منظر کے ساتھ اکبر کے دربار کا
ایک منظر

شکل 10.13: ہندوستان کی ایک قدیم
دانش گاہ نالندہ یونیورسٹی کا ایک منظر

آئینِ ہند کی اہم خصوصیات (Key Features of the Constitution of India)

اس سے پہلے کہ ہم آئینِ ہند کی اہم خصوصیات سے واقف ہوں، آیئے ہم گریڈ 6 میں مطالعہ کیے گئے کچھ نظریات کا اعادہ کرلیں۔

اسے یاد رکھیں

← حکومت کے تین ستون ہیں — مقنّنہ، عاملہ اور عدلیہ — ان کی اچھی کارکردگی کے لیے اختیارات کی تقسیم ضروری ہے۔

← مقنّنہ (مجلسِ قانون ساز) قوانین وضع کرتی ہے۔

← عاملہ 'جس کا سربراہ وزیراعظم ہوتا ہے' قوانین کو نافذ کرتی ہے۔

← عدلیہ یہ یقینی بناتی ہے کہ تمام قوانین، آئین کے مطابق ہوں۔ یہ بھی طے کرتی ہے کہ کیا کسی قانون کو توڑا گیا ہے یا نہیں اور اگر توڑا گیا ہے تو اس کی سزا کیا ہونی چاہیے۔

← ہمارے یہاں حکومت کا تین سطحی نظام ہے — مرکزی، صوبائی اور مقامی (پنچایتی راج نظام)۔

← کچھ کام اور ذمہ داریاں، مرکزی حکومت کے لیے مخصوص ہوتی ہیں اور کچھ ریاستی حکومتوں کے پاس ہوتی ہیں۔

آئین ان اہم امور پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ صاف طور پر، حکومت کے ہر عضو کے کرداروں، کاموں اور ذمہ داریوں کی وضاحت کرتا ہے۔ انتخابی نظام اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے کہ ملک کے ہر بالغ شہری کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو۔

آئین کی دیگر اہم خصوصیات ہیں: بنیادی فرائض (Fundamental Duties)، بنیادی حقوق (Fundamental Rights) اور ریاستی پالیسی کے رہنما اصول (Directive Principles of State Policy)۔ یہاں شامل تصویر (شکل 10.14) بعض بنیادی فرائض اور حقوق کی مثالیں پیش کرتی ہے (جو این سی ای آر ٹی کی تمام درسی کتابوں کی ابتدا میں مفصل تحریر کی گئی ہیں)۔ ریاستی پالیسی کے رہنما اصول (جن کو عام طور پر DPSP کہا جاتا ہے) دراصل وہ سماجی اور اقتصادی اہداف ہیں جنھیں آئین سازوں نے ہندوستان کے لیے پیشِ نظر رکھا تھا۔ یہاں شامل تصویر میں دی گئی مثالیں اس کی عکاسی کرتی ہیں کہ حکومت کو کن بنیادی اصولوں کی پیروی کرنی چاہیے۔

© NCERT not to be republished

اسے دیکھنا نہ بھولیں

ریاستی پالیسی کے رہنما اصول دراصل وہ مقاصد ہیں جنھیں حکومت کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ اس سمت کی عکاسی کرتے ہیں جس پر وہ ملک کو لے جانا چاہتے ہیں تاکہ ہندستان کو سب کے لیے بہتر بنایا جاسکے۔ مثلاً، ملک میں ہر باشندے کا معیارِ زندگی اچھا ہونا چاہیے۔ لیکن اگر حکومت اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ان اصولوں کو نہیں اپنائے گی تو کوئی شخص کسی جج کے پاس نہیں جاسکتا اور اس کی شکایت نہیں کرسکتا۔ رہنما اصول، رہنمائی کے طریقے ہیں نہ کہ سخت قانون۔ اس کے برعکس بنیادی حقوق وہ وعدے ہیں جن کا پورا کرنا لازمی ہے۔ اگر کوئی شخص آپ کے ساتھ صرف آپ کی شناخت کی وجہ سے ناانصافی کا برتاؤ کرتا ہے تو آپ واقعی عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں اور جج آپ کے حقوق کی حفاظت کرے گا۔

جن لوگوں نے ہمارا آئین وضع کیا، انھوں نے یہ نظام جان بوجھ کر بنایا۔ وہ چاہتے تھے کہ کچھ حقوق ایسے ہوں جن کا نفاذ فوری طور پر ہو (بنیادی حقوق) اور کچھ بڑے مقاصد ایسے ہوں (رہنما اصول) جنھیں ملک کی ترقی کے ساتھ ساتھ وقت لے کر حاصل کیے جائیں۔

آئیے معلوم کریں

نیچے دیے گئے اقتباس کو غور سے پڑھیے۔ بیگم اعزاز رسول آئین کے کس دفعہ کی طرف اشارہ کر رہی تھیں؟ آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں کہ وہ کہہ رہی تھیں کہ عورتوں کی برابری، ہندوستان کے لیے ایک نیا نظریہ نہیں تھا؟ کلاس میں اس پر بحث کیجیے۔

> ”جناب والا! ہندوستان کی خواتین اس بات پر خوش ہیں کہ وہ مردوں کے ساتھ زندگی اور عمل کے تمام میدانوں میں مساوات کے اپنے جائز حق کو حاصل کر رہی ہیں۔ میں ایسا اس لیے کہہ رہی ہوں کیوں کہ مجھے یقین ہے کہ یہ کوئی نیا نظریہ نہیں ہے جو صرف اس آئین میں شامل کیا گیا ہے۔ بلکہ یہ ایک معیار ہے جس کو ہندوستان نے طویل عرصے سے عزیز رکھا ہے، اگرچہ کچھ عرصے کے لیے سماجی حالات نے اس کو عملی طور پر کمزور کر دیا۔ یہ آئین اب اس معیار کو تسلیم کر رہا ہے اور یقین دلا رہا ہے کہ ہندوستانی جمہوریہ میں خواتین کے حقوق کا مکمل طور پر احترام کیا جائے گا۔
>
> — مجلس آئین ساز کے مباحثوں کے دوران
>
> بیگم اعزاز رسول، 22 نومبر 1949

© NCERT not to be republished

بنیادی حقوق

- مساوات کا حق (دفعہ 14: قانون کی نظر میں سب برابر)
- آزادی کا حق (دفعہ 21: زندگی اور شخصی آزادی کا تحفظ)
- استحصال کے خلاف تحفظ کا حق
- دفعہ 21A: تعلیم کا حق

ریاستی پالیسی کے رہنما اصول

- دفعہ 41: فلاحی حکومت
- دفعہ 44: یکساں سول کوڈ
- دفعہ 38: سماجی، سیاسی اور اقتصادی انصاف
- دفعہ 48: ماحولیات اور حیوانی زندگی کا تحفظ
- دفعہ 49: قومی اہمیت کی عمارتوں، مقامات اور اشیا کا تحفظ
- دفعہ 47: غذائیت، معیارِ زندگی اور صحت عامہ

بنیادی فرائض

a. آئین کی اطاعت کرنا اور اس کے اہم نظریات اور اداروں، قومی جھنڈے اور قومی ترانے کا احترام کرنا۔

b. ملک کا دفاع کرنا اور ضرورت کے وقت قومی خدمت میں حصّہ لینا۔

c. ہمارے مشترکہ تمدن کی قدر کرنا اور اس کو محفوظ رکھنا۔

d. قدرتی ماحول، بشمول جنگلات، جھیلوں، دریاؤں اور جنگلی حیات کا تحفظ اور اس کی بہتری نیز جان دار مخلوقات سے محبت رکھنا۔

e. انفرادی اور اجتماعی سرگرمی کے تمام میدانوں میں اعلیٰ مہارت کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا تاکہ قوم مستقل طور سے کوشش اور کامیابی کی اعلیٰ سطح تک پہنچ سکے۔

f. اگر آپ ایک ماں باپ یا سرپرست ہیں، تو اپنے چھ سے چودہ سال کے بچوں یا زیرِ سرپرستی شخص کو تعلیمی مواقع فراہم کرنا۔

شکل 10.14: آئین کے مختلف حصے کس طرح منظم کیے گئے ہیں، اس کی ایک جھلک۔

© NCERT not to be republished

آئین، ایک زندہ رہنما دستاویز (The Constitution is a Living Document)

ہمارے آئین سازوں نے یہ محسوس کیا تھا کہ آنے والے وقت میں نئے قوانین اور ضابطوں کی ضرورت ہوگی۔ مثلاً، حصّہ IV-A: 'بنیادی فرائض' کو 1976 میں شامل کیا گیا تھا۔ البتہ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ آئین میں کوئی بھی تبدیلی (جنھیں ترمیم کہا جاتا ہے) کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں پُرزور بحث کی جاتی ہے۔ بعض دفعات میں ترمیم کے لیے ریاستی مجلسِ قانون ساز میں بھی بحث ومباحثہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ بعض اوقات، عوام سے بھی ان کی رائے طلب کی جاتی ہے بعض تبدیلیوں کے لیے مقبولِ عام تحریکوں کے ذریعے ابتدائی قدم اٹھائے جاسکتے ہیں۔

آیئے معلوم کریں

- ایک زمانہ تھا جب عوام کو اپنے گھروں پر قومی جھنڈا لہرانے کی اجازت نہیں تھی۔ 2004 میں اس میں تبدیلی آئی جب ایک شخص نے عدالت میں اس قانون کو چیلنج کیا اور کہا کہ یہ اس کا حق ہے کہ وہ اپنے ملک کے تئیں فخر کا اظہار کرے۔ سپریم کورٹ نے یہ کہتے ہوئے اس سے اتفاق کیا کہ جھنڈا لہرانا، آزادیِ اظہار رائے کے تحت بنیادی حق ہے۔ اب ہم فخر کے ساتھ جھنڈا لہرا سکتے ہیں، یہ دھیان میں رکھتے ہوئے کہ کبھی اس کی بے ادبی نہ ہو۔
- ہم نے گریڈ 6 میں پنچایتی راج نظام کے متعلق پڑھا تھا۔ یہ ابتدائی آئین کا حصہ نہیں تھا، اس کو 73 ویں آئینی ترمیم کے ذریعہ 1992 میں آئین میں شامل کیا گیا ہے۔
- کیا آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ پچھلے دس سال میں آئین میں کون کون سی ترمیمات کی گئی ہیں؟

حکومت یہ موقع بھی فراہم کرتی ہے کہ لوگ تجویز کردہ قوانین یا ضابطوں میں تبدیلی پر اپنی رائے پیش کریں۔ اگلے صفحے پر وہ حصّے دیکھیے جن کی نشان دہی کی گئی ہے۔

اسے دیکھنا نہ بھولیں

آئین ہند صرف ایک قانونی دستاویز نہیں ہے بلکہ ایک فنی شاہ کار بھی ہے۔ پریم چند بہاری نارائن رائے زادہ نام کے خطّاط نے اس کا متن اپنے قلم سے تحریر کیا تھا، جب کہ نندلال بوس اور ان کی ٹیم نے تاریخِ ہند سے بہت سے واقعات کو مصوری کے ذریعے اس آئین کے صفحات میں شامل کیا، جیسے موہن جوداڑو سے لے کر آزادی کی تحریک تک کے واقعات (دیکھیے شکل 10.6 تا 10.13)۔

© NCERT not to be republished

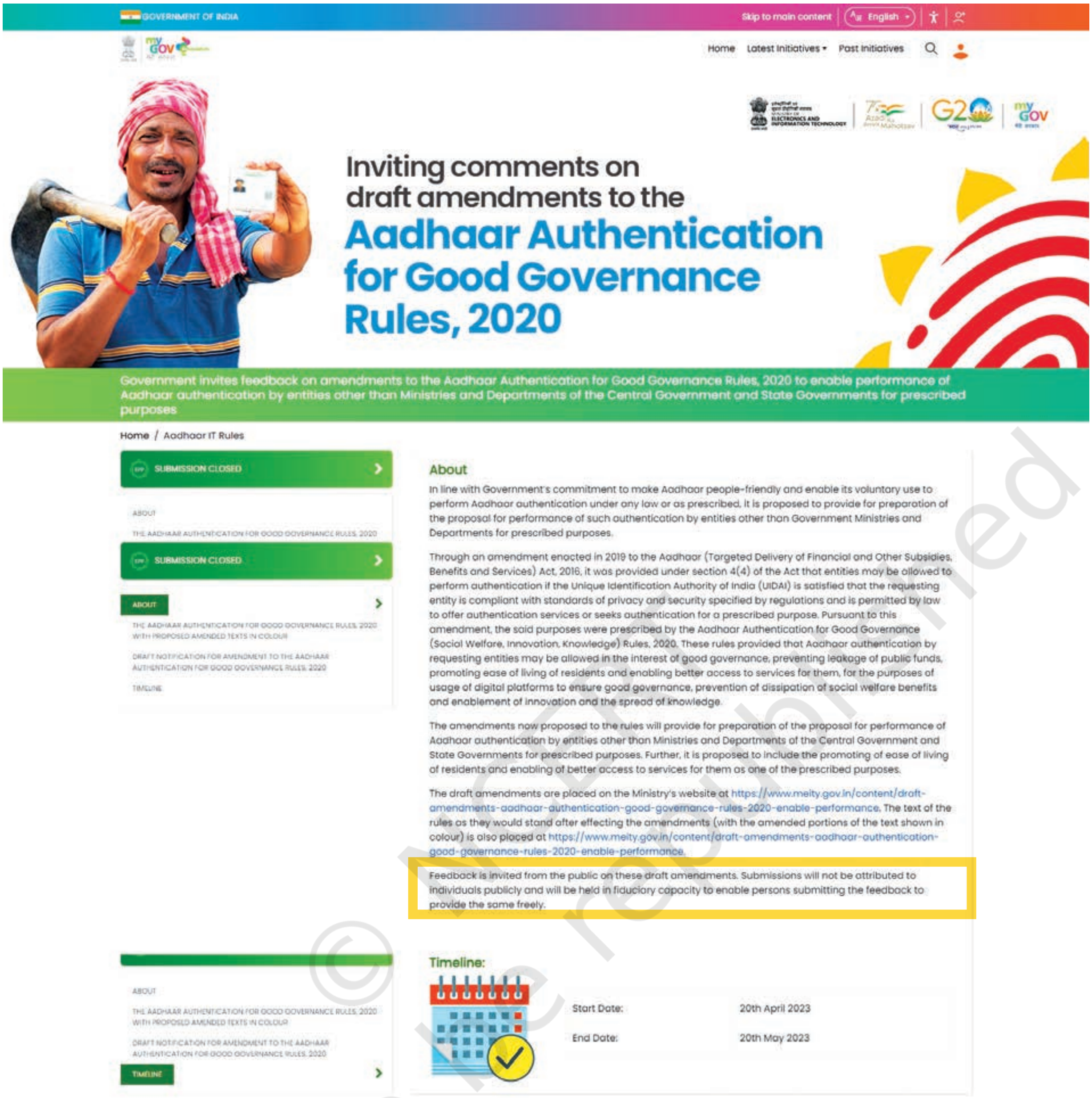

شکل 10.15

آئین ہند کے تمہید کی تفہیم: آئین ہند کے رہنما اقدار
(Understanding the Preamble: The Guiding Values of the Constitution of India)

آئین کے بنیادی اصول حکومت کے فیصلوں اور پالیسیوں کے لیے رہنما اصول ہیں، جن پر عمل کی حکومت سے توقع کی جاتی ہے۔ شہریوں سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق ان اصولوں پر عمل کریں۔ یہ رہنما اقدار پورے آئین میں موجود ہیں، لیکن ان کی روح، تمہید میں تحریر کی گئی ہے، اس لیے آیئے ہم تمہید کا مطالعہ کریں جو اس باب کا مناسب اختتام ہے۔

© NCERT not to be republished

آئینِ ہند کی تمہید

ہم بھارت کے عوام
(We,the people of India)

آئین عوامی نمائندوں کے ذریعے بنایا اور نافذ کیا گیا ہے۔ یہ نہ کسی بادشاہ نے دیا ہے اور نہ ہی کسی بیرونی طاقت نے۔

مقتدر (Sovereign)

عوام کو اندرونی اور بیرونی تمام معاملات پر فیصلے کرنے کا اعلیٰ حق حاصل ہے۔ کوئی بیرونی طاقت ہندوستانی حکومت کو ہدایت نہیں دے سکتی۔

سماج وادی (Socialist)

دولت معاشرتی طور پر پیدا ہوتی ہے اور اسے معاشرے میں تقسیم کیا جانا چاہیے۔ حکومت کو زمین اور صنعت کی ملکیت کو منظم کرنا چاہیے تاکہ سماجی و معاشی ناہمواریوں کو کم کیا جا سکے۔

غیر مذہبی (Secular)

شہریوں کو کسی بھی مذہب کو ماننے کی مکمل آزادی ہے۔ کوئی سرکاری مذہب نہیں ہے۔ حکومت تمام مذاہب کے عقائد اور عبادات کی یکساں عزت کرتی ہے۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

جمہوریہ (Republic)

ریاست کا سربراہ منتخب شدہ شخص ہوتا ہے۔ یہ عہدہ وراثت میں نہیں ملتا۔

انصاف (Justice)

شہریوں کے ساتھ ذات، مذہب اور جنس کی بنیاد پر امتیاز نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی ناہمواریوں کو کم کیا جانا چاہیے۔ حکومت کو سب کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا چاہیے خاص طور پر پسماندہ طبقات کے لیے۔

آزادی (Liberty)

شہریوں پر ان کے خیالات، اظہار یا عقیدے پر کوئی غیر معقول پابندی نہیں ہوگی۔ وہ جس طرح چاہیں سوچیں، اظہار کریں اور اپنے نظریات پر عمل کریں۔

مساوات (Equality)

قانون کے سامنے سب برابر ہیں۔ سماجی ناہمواریوں کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ سب کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

جمہوری (Democratic)

وہ حکومت جس میں عوام کو مساوی سیاسی حقوق حاصل ہوں اور وہ اپنے حکمرانوں کو منتخب کریں اور انھیں جواب دہ بنائیں۔ حکومت کچھ بنیادی اصولوں کے مطابق چلائی جاتی ہے۔

اُخوت (Fraternity)

ہم سب کو ایسے برتاؤ کرنا چاہیے جیسے ہم ایک ہی خاندان کے فرد ہوں۔ کوئی بھی شہری دوسرے کو کمتر نہ سمجھے۔

نوٹ: 'سماج وادی' اور 'غیر مذہبی' کے الفاظ تمہید میں 1976 کے 42ویں آئینی ترمیم کے ذریعے شامل کیے گئے۔

شکل 10.16: آئینِ ہند کی تمہید

not to be republished © NCERT

آیئے معلوم کریں

ان خصوصیات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے جو تمہید میں شامل کی گئی ہیں۔ اوپر عکس میں دی گئی تحریر کو توجہ سے پڑھیے اور اپنے اردگرد کی روزمرہ کی زندگی میں ان کے اطلاق کی مثالیں تحریر کیجیے۔ اس مشق میں آپ کی مدد کے لیے دو مثالیں مکمل کی گئی ہیں۔

تمہید کی خصوصیات	ہم انھیں اپنی روزمرہ کی زندگیوں میں کیسے دیکھتے ہیں
مقتدر	
غیر مذہبی/ اسیکولر	کسی شخص کو اپنے مذہب کی رسومات پر عمل کرنے کے لیے ریاست سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہوتی، بشرطیکہ اس عمل سے کسی اور کی روزمرہ زندگی میں مداخلت نہ ہوتی ہو۔
جمہوریہ	
انصاف	ریاست سبھی کو تمام ملازمتوں میں یکساں مواقع فراہم کرتی ہے، جنس؛ ذات، مذہب وغیرہ سے قطع نظر۔
آزادی	
مساوات	
اُخوت/ بھائی چارہ	

اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں...

- آئینِ ہند ایک رہنما کتاب یا 'ضابطہ نامہ' ہے جو تمام شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ شہریوں سے بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ آئین میں شامل بنیادی فرائض پر عمل کریں۔
- ہندوستان کی بیش بہا تہذیبی ورثہ جدوجہدِ آزادی اور دوسرے ممالک کے آئینی تجربات نے آئینِ ہند کی تالیف میں بنیادی کردار نبھایا ہے۔
- اس کی اہم خصوصیات، ملک کی سماجی، معاشی اور سیاسی تشکیل اور پارلیمانی طرزِ حکومت کو بیان کرتی ہیں۔
- یہ ایک زندہ رہنما دستاویز ہے جس میں ملک کی ضروریات کے مطابق ترمیمات کی جاسکتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

سوالات اور سرگرمیاں

1. ”مجلسِ آئین ساز میں مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے نمائندگان شامل تھے۔“ آپ کے خیال میں پورے ہندوستان سے مختلف نمائندوں کا ہونا کیوں ضروری تھا؟

2. ذیل کے بیانات کو غور سے پڑھیے اور پہچانیے ان میں ہندوستانی آئین کی کون سی اہم خصوصیات یا اقدار جھلکتی ہیں۔

a. شینا، رجت اور ہرش ایک لائن میں کھڑے ہیں۔ وہ عام انتخابات میں پہلی بار اپنے ووٹ کا استعمال کرنے کے لیے پُرجوش ہیں۔

b. رادھا، ایمن اور ہرپریت ایک ہی اسکول میں، ایک ہی کلاس میں پڑھتے ہیں۔

c. والدین کو اپنے بچوں کی تعلیم کے انتظامات کو یقینی بنانا چاہیے۔

d. ہر ذات، جنس اور مذہب کے لوگ گاؤں کا کنواں استعمال کر سکتے ہیں۔

3. یہ کہا جاتا ہے کہ 'ہندوستان کے تمام شہری، قانون کی نظر میں برابر ہیں۔' آپ کے خیال میں کیا یہ حقیقت ہے؟ اگر ہاں، تو کیوں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ اپنے دلائل پیش کیجیے۔

4. آپ نے سیکھا کہ 'ہندوستان وہ واحد ملک ہے جس نے شروع سے ہی اپنے تمام بالغ شہریوں کو حق رائے دہی عطا کیا ہے۔' کیا آپ تفصیل سے بتا سکتے ہیں کہ ہندوستان نے ایسا کیوں کیا؟

5. تحریکِ آزادی نے آئینِ ہند کی تشکیل کی ترغیب کیسے دی؟ کی بیش بہا تہذیبی ورثے نے کس طرح آئینِ ہند کے مختلف خصوصیات کو جلا بخشی؟ وضاحت کیجیے۔

6. کیا آپ کو لگتا ہے کہ بحیثیت ایک معاشرہ کے ہم نے آئین ہند کے تمام مقاصد کو حاصل کر لیا؟ آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر نہیں، تو ان مقاصد کے حصول کے لیے ہم سب بحیثیت شہری اپنے ملک کو ان مقاصد کے قریب تر لے جانے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

7. اگلے صفحے پر لفظی معمہ (Cross Word) کو حل کرنے کے لیے دیے گئے اشارات کو غور سے پڑھیے تا کہ آئینِ ہند کے اہم نظریات و تصورات دریافت کیے جا سکیں۔

© NCERT not to be republished

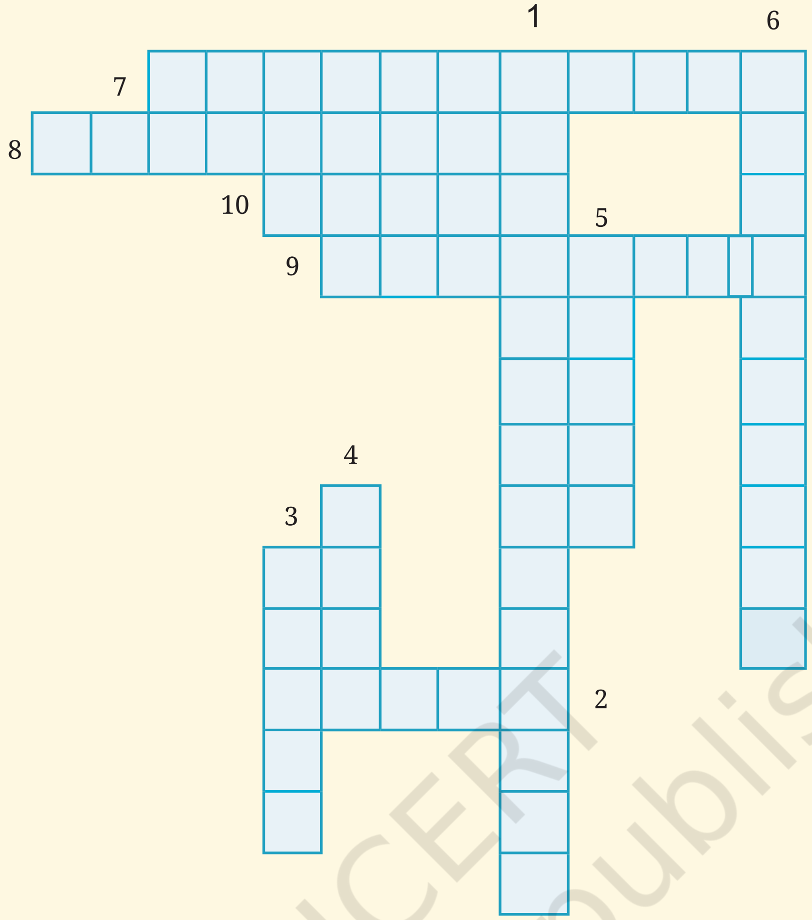

© NCERT not to be republished

افقی (Across)

2. حکومت کی وہ شاخ جو قوانین بناتی ہے۔

7. آئین کا وہ حصہ جو ملک کے تئیں شہریوں کے فرائض کی وضاحت کرتا ہے۔

8. ہندوستان کی سب سے بڑی عدالت جو آئین کی حفاظت کرتی ہے۔

9. ایک ایسا نظام جس میں سربراہ مملکت منتخب کیا جاتا ہے، موروثی نہیں ہوتا۔

10. وہ عمل جس کے ذریعے آئین کو وقت کے ساتھ بدلا جاسکتا ہے۔

عمودی (Down)

1. وہ گروہ جس نے آئین ہند تالیف کی۔

3. آئین کے شروع میں دیا گیا بیان جو ہمیں اقدار کے بارے میں بتاتا ہے۔

4. وہ دستاویز جو کسی ملک کے قوانین اور ضابطوں کو وضع کرتی ہے۔

5. وہ گیس جو اصل آئین جیسے اہم دستاویزات کو محفوظ رکھنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

6. بنیادی حقوق جو ہر شہری کو دیے جاتے ہیں جیسے آزادی اور مساوات۔